سولہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 28 نومبر 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مواصلات و تعمیرات

اوکاڑہ: دیپالپور تا اوکاڑہ روڈ کو دورویہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

431: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اوکاڑہ سے دیپالپور روڈ کب بنی تھی اب اس کی موجودہ حالت کیسی ہے اس سڑک پر کتنی ٹریفک چلتی ہے۔ کتنے علاقوں اور اضلاع کو اس سڑک کا فائدہ ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ دیپالپور اوکاڑہ روڈ مکمل طور پر تباہ ہو گئی ہے اور سڑک ہذا بے شمار اموات کا سبب بن رہی ہے۔

(ج) کیا حکومت اس روڈ کو ڈبل کرنے (دورویہ) کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 6 فروری 2019 تاریخ ترسیل 26 فروری 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) مذکورہ سڑک مالی سال 10-2009 میں تعمیر ہوئی۔ سڑک کی موجودہ حالت خستہ ہے جبکہ سڑک آبادی والے حصوں میں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ ٹریفک سروے 2017 کے مطابق سڑک مذکورہ پر 14425 وہیکل روزانہ گزرتی ہیں۔ سڑک مذکورہ کا فائدہ تحصیل اوکاڑہ، دیپالپور اور ملحقہ آبادیاں (حویلی لکھا، بصیر پور، ہیڈ سیلمانکی، حجرہ شاہ مقیم، بنگہ حیات بشمول دیگر سینکڑوں گاؤں) ضلع پاکپتن اور بہاولنگر کو ہے۔

(ب) اس حد تک درست تسلیم ہے کہ دیپالپور اوکاڑہ روڈ بڑی آبادی والے حصوں میں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور یہ بھی درست ہے کہ زیادہ ٹریفک ہونے کے باعث سڑک پر آئے روز حادثات ہو رہے ہیں۔

(ج) جی ہاں۔ حکومت پنجاب مذکورہ سڑک کو دورویہ کرنے کے لیے پہلے ہی منصوبہ کو PPP Mode کے تحت بننے والی سڑکات کی فہرست میں شامل کر چکا ہے۔ جس کی باقاعدہ منظوری کے بعد سڑک مذکورہ کو دو رویہ کرنے کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 27 نومبر 2019)

اوکاڑہ: پی پی 185 میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

436: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ پی پی 185 بصیر پور تا مروک کلاں براستہ گیلن۔ 1۔ بکا جھجھ 2 جیٹھ پور تا مروک کلاں، 3 مروک کلاں تا حجرہ شاہ مقیم D/2 4 جھوک بلوچاں تا کھجور والا 5۔ اٹاری تا مہمند 6۔ منڈی احمد آباد تا موجو کی 7۔ بصیر پور تا مڑھا شریف 8۔ منڈی احمد آباد تا کنگن پور سڑکات Repair ہونے کے قابل ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت / محکمہ کب تک ان سڑکوں پر کام شروع کر دے گا نہیں تو اس کی وجوہات بتائی جائیں؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2019 تاریخ ترسیل 31 فروری 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑکات Repairہونے کے قابل ہیں۔

(ب)فنڈز کی دستیابی پر مرحلہ وار مذکورہ سڑکات کی مرمت کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 27نومبر 2019)

جام پور بائی پاس روڈ سے متعلقہ تفصیلات

439: محترمہ شازیہ عابد: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جام پور میں بائی پاس روڈ کب تعمیر کیا گیا؟

(ب)اس پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی اور اس کا ٹھیکہ کس کمپنی کو دیا گیا تھا نیز اس بائی پاس کا کام کب مکمل ہوا؟

(ج) کیا اس بائی پاس پر ریفلیکٹر لگائے گئے ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز کیا حکومت بائی پاس پر کم از کم 500 میٹر پہلے رفلیکٹر لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 6فروری 2019 تاریخ ترسیل 5مارچ 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)جام پور بائی پاس روڈ مورخہ 15مارچ 2016 کو مکمل ہوا۔

(ب)جام پور بائی پاس روڈ پر مبلغ 506.571 ملین روپے لاگت آئی ہے۔اور جام پور بائی پاس روڈ کا کام مندرجہ ذیل دو کمپنیوں کو دو حصوں میں آلاٹ کیا گیا تھا۔

(i) میسرز منظور اینڈ برادرز

(ii) میسرز شفقت منصور

جام پور بائی پاس روڈ کا کام مورخہ 15مارچ 2016 کو مکمل ہوا۔

(ج)اس بائی پاس روڈ پر ریفلیکٹر نہیں لگائے گئے اس پراجیکٹ میں ریفلیکٹر شامل نہ تھے۔

(تاریخ وصولی جواب 27نومبر 2019)

ماموں کانجن سے تاندلیانوالہ روڈ کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

517: جناب محمد صفدر شاکر: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ماموں کانجن سے تاندلیانوالہ روڈ (فیصل آباد) کی سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سڑک خراب ہونے کی وجہ سے حادثات میں بہت سی قیمتی جانیں ضائع ہو چکی ہیں اور سڑک کی ٹوٹ پھوٹ کی وجہ سے زمینداروں کو اپنی اجناس منڈی تک پہنچانے میں مشکلات کا سامنا ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت اس سڑک کی جلد از جلد تعمیر / مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 7مارچ2019 تاریخ ترسیل 26مارچ2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) سڑک ماموں کانجن تا تاندلیانوالہ (اندر حدود ضلع فیصل آباد) کل لمبائی 42 کلومیٹر ہے۔سمندری رجانہ روڈ زیر تعمیر ہونے کی بنا پر تمام ہیوی و لائٹ ٹریفک جھنگ،ٹوبہ اورچیچہ وطنی روڈ بذریعہ کمالیہ جانے کے لیے اس روڈ کو استعمال کرتے ہیں۔جس کی بنا پر سڑک کی حالت اکثر و بیشتر خراب رہتی ہے۔گو کہ محکمہ ہائی وے سڑک پر پیچ ورک کرتا رہتا ہے۔

ماموں کانجن تاندلیانوالہ روڈ پر محکمہ ہائی وے سڑک کی دیکھ بھال و مرمت کا کام جاری کیے ہوئے ہے۔سمندری رجانہ روڈ زیر تعمیر ہونے اور ٹریفک کا ماموں کانجن تاندلیانوالہ روڈ کو متبادل روڈ کے طور پر استعمال کی وجہ سے سڑک جلدی قابل مرمت ہو گئی ہے۔

(ب)سڑک پر حادثات کی وجہ ٹریفک کی تیز رفتاری ہے۔نہ کہ سڑک کی مرمت۔

(ج)ماضی میں اس سڑک کی مرمت (ری سرفیسنگ) کے دو مرتبہ ٹینڈر ہوئے ہیں۔لیکن فنڈز کی عدم دستیابی کی بنا پر پایہ تکمیل تک نہ پہنچے ہیں۔مالی سال 19-2018 میں بھی سڑک کی موجودہ حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈبل سرفیس ٹریٹمنٹ (DST) سال19-2018 کی مرمت پروگرام میں شامل کی گئی تھی۔لیکن اس سال فنڈز دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے منظوری نہ ہو سکی۔

(تاریخ وصولی جواب 27نومبر 2019)

ملتان: تحصیل شجاع آباد کی ٹوٹ پھوٹ کی شکار سڑکوں کی تعمیر کے لئے مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

527: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سکندر آباد تا سکندر آباد لنک روڈ، سکندر آباد شاہ پور سے سکندرآباد روڈ، سکندر آباد کھوکھراں روڈ رحمان ٹاؤن روڈ تحصیل شجاع آباد ضلع ملتان کی تعمیر کب ہوئی تھی؟

(ب) ان روڈز کی اب حالت کیسی ہے۔

(ج) اگر یہ روڈ / سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں تو ان کی کب تعمیر کی جائے گی۔

(د) کیاان کے لیے کوئی رقم سال19-2018 میں مختص کی گئی ہے تو کتنی مختص ہے اور اس سے کون کونسی روڈ / سڑک کی تعمیر / مرمت کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی11اپریل2019 تاریخ ترسیل19اپریل2019)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) یہ سڑک تقریباً40 سال پہلے تعمیر ہوئی اس کی تعمیر کے بارے میں کوئی حتمی بات نہیں کہی جا سکتی۔

(ب)یہ سڑک شجاع آباد روڈ سے شروع ہو کر آبادی سکندر آباد تا شاہ پور(بستی)تک ہے۔سکندر آباد سے شاہ پور روڈ کی لمبائی 4.25 کلومیٹر ہے۔موجودہ حالت انتہائی خراب ہے۔جبکہ سکندر آباد تا کھوکھراں روڈ تقریباً2.00 کلومیٹر ہے اور اس کا ایک کلومیٹر حصہ پختہ سڑک پر مشتمل ہے۔سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہونے کی وجہ سے ٹریفک کی روانی میں کافی مشکلات ہیں۔

(ج)گزشتہ چند سالوں میں ان سڑکات کے لیے کوئی فنڈز / لاگت وغیرہ مختص نہیں کی گئی ہے اس لیے ان سڑکات کی تعمیر نہیں ہو سکی۔

(د)مالی سال 19-2018 میں ایک سڑک ایکسپریس وے شجاع آباد سے سکندر آباد کی آبادی تک 2.00 کلومیٹر سڑک کی تعمیر کے لیے دو کروڑ رقم مختص کی گئی ہے۔یہ فنڈز کمیونٹی ڈویلپمنٹ پروگرام 19-2018 کے تحت رکھا گیا ہے۔اس سڑک کی تعمیر کا ٹھیکہ مورخہ 12.06.2019 کہ ہو گیا ہے۔اور موقع پر کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب27نومبر2019)

رنگ روڑ اتھارٹی کے قیام، آمدن واخراجات سے متعلقہ تفصیلات

564:چودھری اشرف علی: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)رنگ روڈ اتھارٹی کا قیام کب عمل میں لایا گیا۔ اس اتھارٹی کے اغراض ومقاصد سے آگاہ کریں؟

(ب)رنگ روڈ اتھارٹی کے گزشتہ 3 سال کے آمدن واخراجات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیامذکورہ سالوں کی آمدن واخراجات کا آڈٹ کروا گیاہے اگرہاں تو کون کونسی مالی بے ضابطگی یابدعنوانی سامنے آئی اور اس میں کون کونسے افسران واہلکاران ملوث پائے گئے۔

(د)رنگ روڈ پر ٹال ٹیکس کس شرح سے گاڑی مالکان سے وصول کیا جاتا ہے۔

(ہ)رنگ روڈ پر سفر کرنیوالی کن کن گاڑیوں کو ٹال ٹیکس سے استثنیٰ حاصل ہے۔

(تاریخ وصولی26اپریل2019 تاریخ ترسیل20مئی2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)رنگ روڈ اتھارٹی کا قیام مورخہ 15.06.2011 کو عمل میں لایا گیا جس کا نوٹیفکیشن (Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دیا گیاہے۔لاہور رنگ روڈ اتھارٹی کے منشور میں ، رنگ روڈ انفراسٹریکچر کا انتظام اور دیکھ بھال ، ٹریفک سسٹم کا نظام، مسافروں کی سہولت کاری، داخلی مقامات کی تزئین اور لاہور رنگ روڈ کی جنوبی حصہ کی مزید تعمیر شامل ہیں۔اتھارٹی کے اہم امورمیں لاہور رنگ روڈ اور دیگر اہم سڑکوں کی تعمیر انتظام، دیکھ بھال کی منصوبہ بندی، ترویج، ترتیب اور اطلاق، آزادانہ رنگ روڈ پولیس کے ذریعے رنگ روڈ پر ٹریفک کا انصرام اور بوجھ سنبھالنے کا بندوبست کرنا شامل ہیں۔

(ب)رنگ روڈ اتھارٹی کے گزشتہ تین سالوں کی آمدن و اخراجات کی تفصیل(Annex-B)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج)رنگ روڈ اتھارٹی کے گزشتہ تین سال کا آڈٹ ڈائریکٹر جنرل آڈٹ ورکس (صوبائی) نے باقاعدگی کے ساتھ کیا ہے اور اس میں اب تک کوئی بھی مالی بے ضابطگی یا بد عنوانی سامنے نہ آئی ہے۔اور اس میں اتھارٹی کا کوئی بھی افسر یا اہلکار ملوث نہیں ہے۔آڈٹ رپورٹ کا جنرل پیرا(Annex-C)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)رنگ روڈ پر ٹال ٹیکس کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:-

نمبر شمار	گاڑی	ٹال ٹیکس
1	کار، جیپ	-/35 روپے فی پھیرا
2	ہائی ایس ویگن	-/70 روپے فی پھیرا
3	منی بس، کوسٹر	-/70روپے فی پھیرا
4	بس	-/175روپے فی پھیرا
5	لوڈر، ٹرک، ڈمپر، پک اپ(Axle 3-2)	-/210روپے فی پھیرا
6	ٹرک، ٹریلر (Above 3 Axle)	-/350روپے فی پھیرا

(ہ)مندرجہ ذیل گاڑیاں ٹال ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں:-

1	جھنڈے والی گاڑیاں جن پر قصر صدارت ، وزیراعظم سیکرٹریٹ، گورنر ہاؤس، وزیر اعلی سیکرٹریٹ اور فارنروزٹ آف پاکستان
2	تمام جھنڈے والی سرکاری گاڑیاں
3	پولیس کی گشت والی گاڑیاں
4	ایمبولینس گاڑیاں
5	فوجی گاڑیاں

6	آگ بجھانے والی اور 1122 کی گاڑیاں
7	صفائی والی گاڑیاں

(تاریخ وصولی جواب 27 نومبر 2019)

چک نمبر 129 / 15-ایل میاں چنوں سے نہر لوئر باری دو آب پل گلانوالہ تک روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

566: جناب بابر حسین عابد: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک 129 / 15-ایل میاں چنوں سے نہر لوئر باری دو آب پل گلانوالہ تک روڈ کی تعمیر شروع ہوئی تھی موقعہ پر کام روک دیا گیا ہے؟

(ب) اس سڑک پر کام روکنے کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) اس سڑک کے بقیہ حصہ پر کب کام شروع ہو گا۔ کیا یہ سڑک اس مالی سال 19-2018 یا 20-2019 میں حکومت مکمل کرنے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 27 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 مئی 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ سکیم 18-2017 کی ADP میں شامل تھی اور اس کا تخمینہ لاگت 9.000 (Million) ہے اور اس کا کل خرچہ 6.436 (Million) ہوا ہے۔

(ب) اس سکیم کے فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے ٹھیکیدار نے کام روک دیا ہے۔

(ج) یہ سکیم 19-2018 میں Un-funded ہو گئی تھی جس کا بقایا 2.564 (Million) فنڈز درکار ہیں۔ فنڈز کی دستیابی پر بقایا کام مکمل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 27 نومبر 2019)

تحصیل صادق آباد میں 18-2017 کے دوران "دیہی پروگرام" کے تحت تعمیر شدہ سڑکوں سے متعلقہ تفصیلات

594: سید عثمان محمود: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 18-2017 کے دوران تحصیل صادق آباد میں "دیہی پروگرام" کے تحت کون کونسی روڈ بنائی گئیں؟

(ب) ان روڈ پر کتنا بجٹ لگایا گیا۔ کیا روڈز کی کوالٹی کو تعمیر کے بعد چیک کیا گیا۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 21 جون 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) سال18-2017 کے دوران تحصیل صادق آباد میں " دیہی پروگرام" کے تحت (بحالی سڑک از چک نمبر 146/P تا چک نمبر120/P لمبائی 7.00 کلومیٹر) بنائی گئی ہے۔

(ب)اس روڈ پر 68.144 ملین کا بجٹ خرچ کیا گیا اور کوالٹی کو چیک کیا گیا۔مذکورہ سڑک ہر طرح کی ٹریفک کے لیے رواں دواں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 نومبر 2019)

ساہیوال: پی پی 199 میں ٹوٹ پھوٹ کا شکار سڑکوں کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

595: جناب نوید اسلم خان لودھی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 199 ساہیوال میں کتنی صوبائی ہائے وے کی سڑکیں ہیں نیز یہ کن کن علاقہ جات کو آپس میں ملاتی ہیں؟

(ب) ان میں سے کون کون سی سڑک کی حالت بہتر ہے اور کون کون سی شکست وریخت کا شکار ہیں۔

(ج) جو سڑکیں شکست وریخت کا شکار ہیں کیا حکومت انہیں مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 18 مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم مئی 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) حلقہ پی پی 199 میں مندرجہ ذیل صوبائی سڑکیں ہیں اور یہ جن علاقہ جات کو آپس میں ملاتی ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ سڑک از ہڑپہ اسٹیشن تا ہڑپہ میوزیم (لمبائی 7.00 کلومیٹر)۔

۲۔ سڑک از ساہیوال کچی پکی ہڑپہ اولڈ چیچہ وطنی ککھاں والی (شیر شاہ سوری روڈ) (لمبائی 22.00 کلومیٹر)۔

۳۔ سڑک از کمیر شیر والا روڈ تا پل 11/L (لمبائی 27.80 کلومیٹر)۔

۴۔ سڑک از چک نمبر 9-L / 150 تا 9-L/157 (لمبائی 10.19 کلومیٹر)۔

۵۔ سڑک از ہڑپہ بائی پاس تا 9-L/157 (لمبائی 17.40 کلومیٹر)۔

۶۔ سڑک از اڈہ شبیل تا چک نمبر 9-L/145 (لمبائی 17.30 کلومیٹر)۔

۷۔ سڑک از فتو والا موڑ تا نائی والا شریں والا(لمبائی 12.60 کلومیٹر)۔

۸۔ سڑک از ہڑپہ تامراد کے کاٹھیا(لمبائی 13.00 کلومیٹر)۔

۹۔ سڑک از اڈہ بوٹی پال تا چک نمبر 9-L/138(لمبائی8.50 کلومیٹر)۔

(ب)مندرجہ ذیل سڑکات کی حالت بہتر ہے اور ان کی مرمت درکار نہ ہے۔

ا۔ سڑک از ہڑپہ اسٹیشن تا ہڑپہ میوزیم(لمبائی7.00 کلومیٹر)۔

۲۔ سڑک از ساہیوال کچی پکی ہڑپہ اولڈ چیچہ وطنی ککھاں والی (شیر شاہ سوری روڈ)(لمبائی22.00 کلومیٹر)۔

۳۔ سڑک از چک نمبر9-L/150 تا 9-L/157 (لمبائی10.19 کلومیٹر)۔

۴۔ سڑک از فتو والا موڑ تا نائی والا شریں والا(لمبائی 12.60 کلومیٹر)۔

مندرجہ ذیل سڑکات کی حالت درست نہ ہے اور انکی خصوصی مرمت درکار ہے۔

ا۔ سڑک از کمیر شیر والا روڈ تا پل L/11(لمبائی27.80 کلومیٹر)۔

۲۔ سڑک از ہڑپہ بائی پاس تا 9-L/157 (لمبائی 17.40 کلومیٹر)۔

۳۔ سڑک از اڈہ شبیل تا چک نمبر 9-L/145 (لمبائی17.30 کلومیٹر)۔

۴۔ سڑک از ہڑپہ تامراد کے کاٹھیا(لمبائی 13.00 کلومیٹر)۔

۵۔ سڑک از اڈہ بوٹی پال تا چک نمبر 9-L/138(لمبائی8.50 کلومیٹر)۔

(ج)جی ہاں رواں مالی سال 20-2019 میں فنڈز کی دستیابی پر حکومت مذکورہ سڑکات کی مرحلہ وار مرمت کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 نومبر 2019)

لاہور

مورخہ 27 نومبر 2019

عنایت اللہ لک

قائم مقام سیکرٹری